بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

| جلد ۵۸/۲۳ | ۱۰ رجب ۱۳۸۹ھ ۔ ۲۳ تبوک ۱۳۴۸ ہش ۔ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۱۹ |
|---|---|---|


## اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۲ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

● ربوہ ۔ ۲۰ ماہ تبوک کو بعد نماز مغرب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے احاطہ میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے بیرونی ممالک میں فریضہ تبلیغ ادا کر کے واپس تشریف لانے والے اور اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے عنقریب بیرون پاکستان روانہ ہونے والے بیس کے قریب مبلغین کرام کے اعزاز میں ایک عشائیہ ترتیب دیا گیا ۔ اس میں متعدد ناظر و وکلاء صاحبان دیگر احباب اور محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریکِ جدید کے علاوہ ازراہِ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی ۔ اس موقع پر حضور نے مبلغین سے خطاب فرما کر انہیں نہایت زرّیں اور بیش قیمت نصائح سے سرفراز فرمایا ۔ (اس تقریب کی کسی قدر مفصل رپورٹ کسی آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جائے گی ۔ انشاء اللہ)

● مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری اور مکرم مولوی غلام یٰسین صاحب اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے مورخہ ۲۴/۹/۶۹ کو روانہ ہو رہے ہیں ۔ ہر دو مبلغین اس روز صبح ۶ بجکر ۴۰ منٹ پر لاہور کی طرف جانے والی سرگودھا ایکسپریس کے ذریعہ جائیں گے ۔ مقامی احباب اس روز ٹرین کے مقررہ وقت سے کچھ پہلے اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائیوں کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں ۔ (وکالتِ تبشیر)

● مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب غانا و سیرالیون میں قریباً پانچ سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۱۸/۹/۶۹ کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لائے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب کی مرکز میں آمد کو ان کے لئے مبارک کرے اور انہیں بیش از پیش خدمتِ دین کی توفیق بخشے ۔ آمین ۔ (وکالتِ تبشیر)

● ربوہ ۔ اللہ تعالیٰ نے مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس روزنامہ الفضل کو ۲۰ ماہ تبوک ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۶۹ء بروز ہفتہ چوتھی بیٹی عطا فرمائی ہے ۔ نومولودہ مکرم نور الدین صاحب خوشنویس کی پوتی ہے ۔ جس کا نام فرزانہ تحسین رکھا گیا ہے ۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے ۔ آمین ۔

باقی ص ۸ پر

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# نفسِ امّارہ کی کشاکش اُس وقت تک ہی رہتی ہے جب تک کہ زندگی میں پوری تبدیلی نہ ہو

## جب یہ کشاکش ختم ہو جاتی ہے تو نفسِ مطمئنہ والا انسان دارالنعیم میں آ جاتا ہے

"بعض لوگ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ کی آیت کے معارض ایک حدیث پیش کیا کرتے ہیں اَلدُّنْیَا سِجْنٌ لِلْمُؤْمِنِ ۔ اس کے اصل معنے یہ ہیں کہ مومن کئی قسم کے ہوتے ہیں ۔ فَمِنْہُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ وَمِنْہُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْہُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرَاتِ مقتصد سے مراد نفسِ لوّامہ والے ہیں اور یہ (دنیا کی) تکالیف نفسِ لوّامہ تک ہی ہوتی ہیں کہ اس میں انسان کے ساتھ کشاکش نفسِ امّارہ کی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ راحت اور آرام کی یہ بات اختیار کر اور لوّامہ وہ نہیں کرتا ۔ اس وقت انسان مجاہدہ کرتا ہے اور نفسِ امّارہ کو زیر کرتا ہے اور اسی طرح جنگ ہوتی رہتی ہے حتّٰی کہ امّارہ شکست کھا جاتا ہے اور پھر نفسِ مطمئنہ رہ جاتا ہے ۔ یٰٓاَیَّتُہَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً (پ ۳۰ - ۱۴) یعنی تو میری جنّت میں داخل ہو جا اور اسی وقت ہو جا ۔ اور مومن کی جنّت خود خدا ہے یعنی جب وہ خدا کے بندوں میں داخل ہوا تو خدا تو انہی میں ہے اور وہ اس کے عباد میں آ گیا تو اب اس حالت میں وہ سجن کہاں رہا ؟

# رباط کانفرنس کی کامیابی کیلئے دُعا کی تحریک

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

کل مورخہ ۲۱ ستمبر بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلسِ علم و عرفان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو خاص طور پر تحریک فرمائی کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مسلمان سربراہوں کی جو آج سے رباط میں اجتماع کر رہے ہیں صحیح راہنمائی فرمائے اور انہیں ایسی توفیق بخشے کہ وہ متحد ہو کر مسئلۂ فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کے معاملہ کو حل کرنے کی توفیق پائیں ۔

جملہ جماعتوں اور احباب سے التماس ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی اپنی جگہ پر نمازوں میں اور دوسرے اوقات میں بھی توجہ سے رباط کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا کرتے رہیں ۔ اس وقت عالمِ اسلام پر بڑا نازک دور ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہماری دستگیری فرمائے ۔ آمین ۔

ابو العطاء ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ ۔ ۲۲/۹/۶۹

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ تبوک ۱۳۴۸ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اللہ تعالیٰ پر ایمان

(قسط نمبر ۳)

حقیقت یہ ہے کہ دنیا کبھی ایسے لوگوں سے خالی نہیں ہوئی جو اللہ تعالیٰ پہ ایمان رکھتے ہوں۔ مگر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق صحیح علم اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کوئی فرستادۂ حق آکر اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فرستادہ حق لوگوں کو زندہ اللہ تعالیٰ کا نظارہ کرا دیتا ہے۔ وہ لوگوں کو اس کے وجود کا ایسا ناقابلِ انکار ثبوت مہیا کرتا ہے کہ جو لوگ اس کو پا لیتے ہیں وہ اللہ تعالےٰ کو اس طرح دیکھنے لگتے ہیں جس طرح وہ مادی حواس سے مادی چیزوں کو دیکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے وقت۔ اور بعد میں ایک مدت تک۔ ایسے انسان پیدا ہوتے رہتے ہیں جو اللہ تعالےٰ کے وجود پر حق الیقین رکھتے ہیں اور اس پر اپنی زندگی سے شہادت قائم کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے نزدیک گناہ اور جرائم کا کوئی وجود ہی نہیں رہتا۔ ہر چیز اور ہر عمل ان کے لئے مقدس بن جاتا ہے۔ ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یا جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے خدا کے فرشتے ان سے مصافحے کرتے اور ان سے بغلگیر ہوتے ہیں۔ وہ زمین پر چلتے ہوئے ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے فرشتے چل رہے ہوں۔ اچھے بُرے سب لوگ ان کو پیار کرتے ہیں۔ بڑے سے بڑا جابر ڈاکو اور گنہگار بھی ان کے سامنے موم کی طرح پگھل جاتا ہے۔ اور یہ جو کہا گیا ہے کہ دجال مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھ کر نمک کی طرح گھل جائے گا اس کا یہی مطلب ہے کہ حقیقی نیک انسان کے سامنے گناہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس یہاں نہایت مفید ہوگا۔ آپؑ فرماتے ہیں:۔

"انسان کے اندر جب حقیقی ایمان پیدا ہو جاتا ہے تو اس کو اعمال میں ایک خاص لذّت آتی ہے اور اس کی معرفت کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ وہ اس طرح نماز پڑھتا ہے جس طرح نماز پڑھنے کا حق ہوتا ہے۔ گناہوں سے اسے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے۔ ناپاک مجلس سے نفرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور رسول کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے اپنے دل میں ایک خاص جوش اور تڑپ پاتا ہے۔ ایسا ایمان اسے حضرت مسیحؑ کی طرح صلیب پر چڑھ جانے سے بھی نہیں روکتا۔ وہ خدا کے لئے اور صرف خدا تعالیٰ کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی طرح آگ میں بھی پڑ جانے سے راضی ہوتا ہے۔ جب وہ اپنی رضا کو رضاءِ الٰہی کے ماتحت کر دیتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ جو علیم بذات الصدور ہو ہے اُس کا محافظ اور نگران ہو جاتا ہے اور اُسے صلیب پر سے بھی زندہ اُتار لیتا ہے اور آگ میں سے بھی صحیح و سلامت نکال لیتا ہے۔ مگر اِن عجائبات کو وہی لوگ دیکھا کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر پُورا ایمان رکھتے ہیں"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۷۶)

کیا دُنیا کے یہ تمام لوگ تمام نہ سہی لاکھواں حصّہ بھی ان میں ایسا ہے جس کا ایمان اس درجہ کا ہے جس کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ لاکھواں حصّہ نہ سہی کروڑواں۔ کروڑواں نہ سہی ایک کروڑ انسان کا بھی ایمان اس درجہ کا ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو آج دُنیا کی یہ حالت کیوں ہوتی۔ وہ روایت تو آپ نے بہت دفعہ پڑھی ہوگی حضرت ابراہیم علیہ السلام جب قومِ لوط کی سفارش کے لئے گئے اور جب عذاب دینے والے فرشتے پہلے حضرت ابراہیمؑ سے ملے تو آپ نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کی اے اللہ تعالیٰ اس قوم کو تباہ نہ کر تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر اس قوم میں پچاس بھی نیک آدمی ہوں تو مَیں اس کو بچا لوں گا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا کہ اگر پینتالیس نیک آدمی ہوں تو پھر۔ آپ نے فرمایا مَیں پھر بھی اس قوم کو تباہ نہ کروں گا۔ ہوتے ہوتے حضرت ابراہیم علیہ السلام دس تک آ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا کہ اگر دس بھی ہوئے تو مَیں عذاب ٹال دوں گا۔ لیکن اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سمجھ لیا کہ اس کمبخت قوم میں دس بھی نیک آدمی نہیں ہیں سو ان پر عذاب لازم ہو گیا۔ (پیدائش باب ۱۸ / ۲۲-۳۳)

---

## حدیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

# تواضع اور خاکساری

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَتْ نَاقَۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءُ لَا تُسْبَقُ اَوْ لَا تَکَادُ تُسْبَقُ، فَجَآءَ اَعْرَابِیٌّ عَلٰی قَعُوْدٍ لَہٗ فَسَبَقَھَا فَشَقَّ ذٰلِکَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ حَتّٰی عَرَفَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَقٌّ عَلَی اللّٰہِ اَنْ لَّا یَرْتَفِعَ شَیْءٌ مِّنَ الدُّنْیَا اِلَّا وَضَعَہٗ۔

(بخاری کتاب الجہاد باب ناقۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۴۰۲ / ۱)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک اونٹنی کا نام عضباء تھا وہ کسی کو آگے نہیں بڑھنے دیتی تھی دوڑ میں سب سے آگے رہتی۔ ایک دفعہ ایک دیہاتی نوجوان آیا اس کی اونٹنی دوڑ میں سب سے آگے نکل گئی۔ مسلمانوں کو اس کا بہت افسوس ہُوا کہ ایک دیہاتی کی اونٹنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی سے آگے بڑھ گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے اس افسوس کو بھانپ کر فرمایا اللہ تعالےٰ کی یہ سُنّت ہے کہ دنیا میں جو بلند ہوتا ہے بالآخر اللہ تعالیٰ اس کے غرور کو توڑنے کے لئے اسے نیچا دکھاتا ہے۔

---

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

# مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک

(مکرم جناب شیخ عبد القادر صاحب لاہور)

آج سے اڑھائی ہزار سال قبل بخت نصر کے حملہ میں ہیکل برباد اور یروشلم کھنڈر بن چکا تھا۔ اور بنی اسرائیل بابل میں جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ جلاوطنوں کے پیغمبر حضرت حزقی ایل نبی نے ایک عظیم الشان کشف میں ایک نئے یروشلم اور ایک نئے ہیکل کا نقشہ دیکھا۔ آپ کو بتایا گیا کہ نبی موعود اس میں وارد ہوگا۔ اور اس طرح ارض مقدسہ کا وہ فرمانروا بن جائے گا لکھا ہے:۔

"تب وہ مجھ کو مقدس کے بیرونی پھاٹک کی راہ سے جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے واپس لایا اور وہ بند تھا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ یہ پھاٹک بند رہے گا اور کھولا نہ جائیگا اور کوئی انسان اس سے داخل نہ ہوگا۔ چونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اس سے داخل ہوا ہے۔ اس لئے یہ بند رہے گا۔ مگر فرمانروا، اس لئے کہ وہ فرمانروا ہے۔ خداوند کے حضور کھانا کھانے کو اس میں بیٹھے گا۔[1] وہ اس پھاٹک کے آستانہ کی راہ سے اندر آئے گا اور اسی راہ سے باہر جائے گا۔"

(حزقی ایل ۴۴/۱-۳)

علمائے بنی اسرائیل میں یہ مسلم ہے۔ کہ اس فرمانروا سے مراد آنے والا عظیم الشان پیغمبر ہے۔ اس کی سیر مکانی میں بیت المقدس بھی شامل ہوگا۔ اس طرح یہ علاقہ اس کی فرمانروائی میں چلا جائے گا۔

پیکس بائیبل کومنٹری میں لکھا ہے۔

"But as Yahweh has crossed its threshold on re-entering the Temple it was for ever after to remain shut. Only the 'prince' i.e the King of The Messianic days - was privileged to eat bread before Yahweh

(P519 Ezekiel 44-13)

"چونکہ شرقی دروازہ کے آستانہ سے خدائے یہود ہیکل میں داخل ہوا۔ اس لئے ارشاد ہوا کہ یہ باب ہمیشہ کے لئے بند رہے گا۔ صرف عصر مسیح میں (یعنی آنے والے عظیم الشان پیغمبر کے دور میں) بادشاہ اس دروازہ سے داخل ہوگا۔ اور خدائے یہوہ کے حضور مائدہ نوش جان کرے گا۔"

یہودیوں کی تاریخ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب تک ہیکل قائم رہا۔ یہ دروازہ بند رہا۔ اہل یہودیوں کو اس شہر سے دور کا انتظار رہا۔ جب نبی موعود کی آمد پر باب مشرق کھل جائے گا۔ اور آسمانی مائدہ اسے پیش کیا جائے گا۔

(۲)

حضرت حزقی ایل کے بعد حضرت زکریا پیغمبر نے بشارت دی کہ نبی موعود ایک مقدس مکان سے شہر صیہون یعنی یروشلم میں وارد ہوگا۔ وہ ایک ایسے جانور پر سوار ہوگا جو کہ شکل و شباہت میں حمار اور بچھڑے کے مشابہ ہوگا۔ وہ یروشلم کا حکمران بن جائے گا۔ اور پھر ساری قومیں اس کی مطیع ہو جائیں گی۔ فرمایا۔

(۱) "اے دختر صیہون تو گا اور خوشی کر کیونکہ دیکھ میں آکر تیرے اندر سکونت کروں گا۔ خداوند فرماتا ہے۔ اس وقت بہت سی قومیں خداوند سے میل کریں گی اور میری امت ہونگی۔ اور میں تیرے اندر سکونت کرونگا ... خداوند یہوداہ کو خاک مقدس میں اپنی میراث کا بخرہ ٹھہرائے گا۔ اور یروشلم کو قبول فرمائے گا اے بنی آدم خداوند کے حضور خاموش رہو۔ کیونکہ وہ اپنے مقدس مسکن سے اٹھا ہے۔"

(زکریاہ ۲/۹-۱۲)

۲۔ اے صیہون تو نہایت شادمان ہو۔ اے دختر یروشلم للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ صادق ہے اور نجات اس کے ہاتھ میں ہے وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ لیطیع بچھیرے پر سوار ہے اور میں افرائیم سے رتھ اور یروشلم سے گھوڑے کاٹ ڈالوں گا۔ اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائے گی۔ وہ قوموں کو صلح کا مژدہ دے گا۔ اور اس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریائے فرات سے انتہائے زمین تک ہوگی۔" (زکریا ۹/۹-۱۰)

اس بشارت میں بادشاہ کی جس سواری کا ذکر ہے۔ اس کے لئے تین لفظ آئے ہیں: پہلے حمار پھر عیر یعنی پلا ہوا جوان گدھا یا خچر۔ پھر اسے بن اتونیم کہا گیا۔ یعنی مادہ جانور کی نسل۔ نامکس نے لاطینی بائیبل کے انگریزی ترجمہ میں دو آخری ناموں کا ترجمہ

Patient colt of patient dam

کیا ہے یعنی صابر ماں کا صابر بچھیرا۔

نیو ورلڈ ٹرانسلیشن میں

a fullgrown animal the son of a she-ass

پورے طور پر پلا ہوا جانور گدھی کا بچہ ترجمہ کیا گیا۔

نئے عہد نامہ میں بھی اس بشارت کے الفاظ آئے ہیں۔ ملفاث نے یا یا الفاظ ترجمہ دیا ہے۔

وہ حلیم اور گدھے پر سوار ہے اور ایک بچھیرے پر جو کہ مادہ جانور کی نسل ہے

گویا اس سواری کو کبھی گدھا کہا گیا۔ کبھی خچر یا بچھیرا۔

(۳)

یوحنا عارف کے ہاں اس بشارت کی صدائے بازگشت ہمیں ان الفاظ میں ملتی ہے

"پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر ایک سوار ہے جو امین اور برحق کہلاتا ہے۔ وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔ قوموں کو مارنے کے لئے اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے۔ وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کریگا۔ اس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند"

(مکاشفات یوحنا عارف ۱۹/۱۱-۱۶)

اس کے بعد یوحنا عارف ایک عظیم الشان انقلاب کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ نئے آسمان اور نئی زمین میں یروشلم کو دو صورتوں میں آسمان سے اترتا دیکھتے ہیں پہلے نئے یروشلم کی صورت میں جس پر خداوند کا خیمہ سایہ فگن ہے لکھا ہے کہ

"جو غالب آئے وہی ان چیزوں کا وارث ہوگا اور میں اس کا خدا ہونگا۔ اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔

(۲۱/۷)

پھر ایک ایسے یروشلم کو آسمان سے اترتا دیکھتے ہیں جس میں کوئی مقدس نہ دیکھا اس لئے کہ خداوند خدا قادر مطلق اور برہ (یعنی مسیح موعود) اس کا مقدس ہیں۔ اور اس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں کیونکہ خدا کے جلال نے اسے روشن کر رکھا ہے۔ اور برہ اس کا چراغ ہے اور قومیں اس کی روشنی میں چلیں پھریں گی۔ (۲۱/۲۳-۲۴)

گویا یروشلم کے بطن میں ایک دوسرا یروشلم بھی موجود ہے۔ جس میں نبی موعود یا اس کی بعثت ثانیہ کا ظہور مقدر تھا۔

(۴)

یسعیاہ نبی کی بشارت یوں ہے کہ آنے والے پیغمبر نے صحرا عرب میں برپا ہونا ہے۔ اس کے استقبال کے لئے صحرا میں راہیں استوار کرنا چاہئیں (یسعیاہ ۴۰/۳، ۲۱/۱۳-۱۷)

اس بشارت کے پیش نظر پہلی صدی قبل مسیح میں یہودیوں میں ایک تحریک اخوت غیر سینیہ کے نام سے جاری ہوئی۔ اس اخوت کا پیام تھا کہ صحف سماوی کی بشارات کی رو سے نبی موعود کی آمد آمد ہے۔ ہیکل سے وابستہ علمائے یہود روحانیت سے عاری ہو چکے ہیں ان کے فسق و فجور کی وجہ سے یہ گھر عملاً متروک ہو چکا ہے۔ اب ہیکل کی چھاتیوں میں آسمانی دودھ خشک ہو گیا ہے۔ یہ گھر ویران ہونے والا ہے۔ ہمیں صحراؤں میں جا کر بسنا چاہیئے نبی موعود کیلئے راہیں استوار کرنا ہمارا کام ہے۔ اس کے واسطہ سے ہم ایک نئے یروشلم میں بس جائیں گے۔

---

[1] عبرانی میں یہاں لحم کا لفظ ہے جس کے معنے کھانے یا روٹی کے ہیں۔

[1] The Ancient Library of Qumran by F. M. Cross page 46

چنانچہ یہودی صوفیاء کا ایک گروہ ہیکل سے کٹ کر بیابان یہودا میں وادی قمران کے غاروں میں آباد ہو گیا۔

یہودی جہاں بھی ہوتے ہیکل کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے۔ عیسینی مشرق کی طرف منہ کر کے عبادات بجا لاتے۔ یہ ایک سربستہ راز ہے کہ عیسینی ہیکل کی بجائے مشرق کی طرف منہ کیوں کرتے تھے۔ جبکہ عہد عتیق میں لکھا ہے کہ سورج کے رُخ مشرک عبادت کرتے ہیں۔ (حزقی ایل ۸)

اس کا جواب حزقی ایل نبی کے صحیفہ میں ہی موجود ہے۔ اس صحیفہ میں لکھا ہے کہ نبی موعود مشرق کی طرف سے یروشلم میں داخل ہوگا۔ بائیبل میں حضرت حزقی ایل نبی کا کشف بایں الفاظ درج ہے۔

"کیا دیکھتا ہوں کہ اسرائیل کے خدا کا جلال مشرق کی طرف سے آیا اور اس کی آواز سیلاب کے شور کی سی تھی اور زمین اس کے جلال سے منور ہوگئی۔ (۴۳)

چونکہ عیسینی بجانب مشرق مظہر خدا کے لئے چشم براہ تھے۔ اس لئے انہوں نے مشرق کی طرف منہ کر کے عبادات بجا لانا شروع کر دیں۔ عیسینی تحریک پر آگے چل کر دو مقدس بچے پروان چڑھے ایک یحییٰ اور دوسرے حضرت عیسیٰ علیہما السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بتایا کہ جب تک ہیکل قائم ہے یہی عبادت کا مرکز ہے۔ لیکن ایک وقت ایسا آنے کو ہے کہ اس کی اینٹ سے اینٹ بج جائے گی یہ گھر ویران ہو جائے گا۔ پھر یہ عبادت کا مرکز نہ رہے گا۔ آسمانی بادشاہت یہود سے لے لی جائے گی (یوحنا ۴ متی)

سنہ ۷۰ء میں رومیوں نے ہیکل کا نام و نشان مٹا دیا۔ ہیکل پر ہل چل گئے۔ اس کے بعد عیسائیوں نے بھی اپنے پیشرو عیسینیوں کے تتبع میں ہیکل کی بجائے مشرق کی طرف منہ پھیر لیا۔ وہ بھی ارض مشرق سے اللہ کی عظیم الشان تجلیات کے منتظر تھے۔ آج ساری دنیا میں عیسائیوں کی عبادت گاہوں کا رُخ مشرق کی طرف نظر آتا ہے۔ اس کا تاریخی پس منظر آپ کے سامنے ہے۔

عرب کا شمالی حصہ کنعان کے مشرق میں ہے۔ پھر امم قدیمہ سرزمین حجاز کو مشرق الانوار سمجھتی تھیں۔ اس لئے تورات میں عرب کا قدیمی نام ارضِ قدم ہے۔ قِدم کے معنے پہلے، سامنے کے رُخ، اور مشرق کے ہیں۔ حزقی ایل نبی کی بشارت میں ہے کہ مشرق رُخ خدا تعالیٰ کی عظیم الشان تجلی ہوگی۔ اسی جانب سے نبیٔ موعود سیر مکانی کے عالم میں یروشلم میں داخل ہوگا انہیں بشارات کے اثر کے تحت پہلے عیسینوں نے اور پھر نصاریٰ نے مشرق کی جانب اپنا قبلہ تجویز کیا۔ آج نصاریٰ بھول چکے ہیں کہ وہ مشرق کی طرف منہ کر کے عبادات کیوں بجا لاتے تھے۔ یہ سب کچھ نبیٔ موعود کی یاد میں ہوتا تھا۔ کاش نصاریٰ تاریخ کے اس فراموش شدہ باب کو کھول کر دیکھیں۔

صحف سماوی کی متذکرہ بشارات، سید الانبیاء محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت مقدسہ سے تعلق رکھتی ہیں حضور کے عہد سعادت اور خلفاء کے دور میں یہ بشارات پوری ہوئیں۔

واقعہ اسراء اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں یروشلم کی فتح مسجد اقصےٰ کی جگہ کی بازیافت اور تابعین کے ذریعہ یہ پیشگوئیاں اپنی پوری شان اور آب و تاب سے پوری ہوئیں

# تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے
# میٹرک کے امتحان دینے والے طلباء کا نتیجہ

قسط دوم

سکول ہذا کی طرف سے میٹرک کے طلباء کا نتیجہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ سیکنڈری بورڈ سرگودہا کی طرف سے ۱۹ طلباء کے نتیجہ کا اعلان بعد میں کیا جانا تھا۔ آج ان طلباء کا نتیجہ آ گیا ہے جو خدا تعالےٰ کے فضل سے سبھی کامیاب ہو گئے ہیں الحمدللہ

ان میں سے ۱۱ طلباء فرسٹ ڈویژن اور ۸ طلباء سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ان میں سے دو طلباء کا وظیفہ متوقع ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر آرٹس گروپ کا نتیجہ سو فیصدی اور سائنس گروپ کا ۹۵ فیصد رہا ہے۔ الحمدللہ

عزیز نسیم مہدی ۷۴۱ نمبر لے کر سائنس گروپ میں اوّل رہا ہے اور سکول میں دوم۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

| رول نمبر | نام | نمبر حاصل کردہ | ڈویژن | |
|---|---|---|---|---|
| ۳۷۳۸۱ | نسیم احمد بھٹی | ۵۶۵ | I | |
| ۳۷۳۸۲ | نسیم مہدی | ۷۴۱ | I | سائنس گروپ میں اوّل |
| ۳۷۳۸۴ | تنویر احمد کینیئی | ۵۸۷ | I | |
| ۳۷۳۹۶ | فرید احمد حمید | ۵۰۱ | I | |
| ۳۷۳۹۷ | محمد اسلم بھروانہ | ۵۹۲ | I | |
| ۳۷۴۰۰ | سید احمد سہیل | ۴۵۱ | II | |
| ۳۷۴۱۲ | مسعود احمد ایاز | ۷۲۸ | I | |
| ۳۷۴۱۶ | فضل الٰہی طاہر | ۴۵۸ | II | |
| ۳۷۴۱۷ | فضل احمد | ۵۸۹ | I | |
| ۳۷۴۱۸ | ملک تقی اللہ خان | ۴۳۴ | II | |
| ۳۷۴۱۹ | محمود احمد بھٹی | ۵۰۰ | II | |
| ۳۷۴۳۰ | محفوظ اللہ خان | ۶۱۶ | I | |
| ۳۷۴۳۲ | مسعود احمد | ۵۲۴ | I | |
| ۳۷۴۳۳ | عبدالمجید | ۵۵۷ | I | |
| ۳۷۴۴۶ | بشیر احمد عارف | ۵۴۲ | I | |
| ۳۷۴۶۳ | عبدالرؤف بھٹی | ۵۶۱ | I | |
| ۳۷۴۷۴ | محمود احمد خان | ۵۱۲ | II | |
| ۳۷۴۷۷ | شفاعت پرویز | ۴۷۸ | II | |
| ۳۷۴۷۹ | صلاح الدین | ۴۳۸ | II | |

# فہرست وعدہ جات تحریک خاص

حضرت سیدہ امۃ المتین مریم صدیقہ مد ظلہا العالی

وعدہ جات تحریکِ خاص کی اگلی قسط شائع کی جا رہی ہے۔ اس وقت تک کل وعدہ جات ۳,۵۲,۶۶۷ روپے کے موصول ہوئے ہیں۔ وعدہ جات کے مقابلہ پر وصولی بھی بہت کم ہے۔ عہدیداروں کو چاہیئے کہ وصولی بھی کرنے کی کوشش کریں۔ اور ساتھ ساتھ جائزہ لیتی رہیں کہ کونسی بہن اس میں شامل نہیں ہوئی۔ اور پھر اس سے وعدہ لیں یہ تحریک ۵ لاکھ روپے کی کی گئی ہے۔ اور چار سال کے عرصہ کے لئے ۱۹۷۲ء تک ساری رقم جمع ہو جانی ضروری ہے۔ اس تحریک کی مندرجہ ذیل پانچ اغراض ہیں۔

۱۔ ایک لاکھ روپیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کرنا تا آپ کسی ایک زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کروانے کا انتظام لجنہ کی طرف سے فرما دیں۔

۲۔ دفتر و ہال لجنہ اماء اللہ کی از سر نو تعمیر

۳۔ نصرت انڈسٹریل سکول کی تعمیر

۴۔ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کی تعمیر

۵۔ لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ کی تدوین و اشاعت ۴۴

۴۴ ان سب کاموں کے مدنظر ضروری ہے کہ بہت جلد رقم جمع کی جائے۔ مزید وعدہ جات درج کئے جاتے ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب دار الصدر شرقی الف ربوہ | ۳۹۰ | | |
| " " " منجانب والدہ صاحبہ مرحوم | ۴۰۰ | روپے | |
| " " " دادی جان صاحبہ " " | ۳۸۰ | | ۱۵۵۰ |
| " " " حضرت ام المومنین رضی | ۳۸۰ | | |
| ۲۔ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ والدہ سردار غلام احمد مصطفےٰ ایم ایس | | | ۵۰۰ |
| ۳۔ لجنہ اماء اللہ بشیر آباد ضلع حیدر آباد سندھ | | | ۵۰۰ |
| ۴۔ " چنیوٹ ضلع جھنگ | | | ۲۷۷ |
| ۵۔ امۃ المجید صدیق صاحب فری ٹاؤن سیرالیون | | | ۱۰۰ |
| ۶۔ حمیدہ اہلیہ ملک بشیر احمد خان صاحب مبشر ۴۰۰ روپے وعدہ میں اضافہ کل معہ دفتر نصرت جہاں میڈیکو ملتان | | | ۵۰۰ |
| ۷۔ بیگم صاحبہ مرزا مجید احمد صاحب دار الصدر شرقی ب | | | ۱۰۲ |

# محترم ملک نبی محمد صاحب مرحوم

مکرم محمد بشیر صاحب انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ

(قسط نمبر ۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب بٹالہ سے یکہ پر قادیان جاتے تو چونکہ سڑک کچی تھی اس لئے راستہ میں دھول اڑتی قادیان میں لوگوں کی بکثرت آمد و رفت کی وجہ سے یکے اکثر چلتے رہتے تھے۔ راستے میں اکثر سکھ کہا کرتے تھے کہ:

"بلے بلے مرزیا تیرے مریداں نے
تے سڑک ہی پٹ دتی اے"

یعنی واہ مرزا! تیرے مریدوں نے تو سڑک اکھیڑ دالی ہے۔ آخر وہ دن بھی آئے کہ ریلوے لائن بن جانے کی وجہ سے جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان سپیشل گاڑیاں پہنچنے لگیں اور گاڑیوں میں بھیڑ کا یہ عالم ہوتا تھا کہ جگہ بھی مشکل سے ملتی تھی۔ والد صاحب یہ نظارہ دیکھکر اکثر شکر بجا لاتے کہ اس طرح حضرت مسیح موعودؑ کا الہام

یاتون من کل فج عمیق
یاتیك من کل فج عمیق

بڑی شان سے پورا ہوا ہے۔

جوانی میں ایک دفعہ آپ سخت بیمار ہوگئے زندگی کی کوئی امید نہ تھی۔ آپ والدین کے اکلوتے بیٹے تھے۔ گھر والے مایوس ہو چکے تھے۔ آپ نے اپنی صحت کے لئے دعا مانگی تو تھوڑی دیر بعد آپ پر غنودگی طاری ہوئی اور اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک کے قریب پایا۔ حضرت مسیح پاک نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی قبر سے باہر نکالا۔ تو والد صاحب تھوڑا پیچھے کی طرف ہو گئے۔ اس پر قبر سے حضور کی آواز آئی کہ آپ کی عمر ۷۰ سال یاہ ۸۰ سال۔ بیدار ہوگئے تو فوراً اپنی رؤیا گھر والوں کو بتلائی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح پاک کی برکت سے میری عمر کو بڑھا دیا ہے۔ اور اب انشاء اللہ صحت ہو جائیگی اس دن سے والد صاحب صحت یاب ہونے لگے۔ چنانچہ اس کے مطابق عمر پائی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ پر کامل یقین تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود اور خلافت سے خاص عقیدت تھی۔

باوجود دو شادیوں کے کوئی اولاد نرینہ نہ ہوتی تھی۔ ۱۱ لڑکیوں کی پیدائش کے بعد آپ کی والدہ محترمہ روشن بی بی صاحبہ نے ایک لڑکی کی پیدائش پر آپ کو کہا کہ میں تو اللہ پاک سے ہر وقت دعا کرتی رہتی ہوں کہ آپ کے گھر لڑکا پیدا ہو۔ مگر اللہ تعالیٰ میری دعائیں قبول ہی نہیں کرتا۔ مرحوم نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے در سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ کی دعائیں ضرور اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خاص دعا سے خاکسار کی پیدائش ہوئی اور اب ہم تین بھائی ہیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر سال مجھے بچپن سے ہی قادیان لے جاتے اور فرماتے کہ جلسہ سالانہ پر قادیان آنے سے بچوں کے دلوں میں سلسلہ کے لئے محبت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے بچوں کو ضرور جلسہ سالانہ پر لے جانا چاہیئے۔

اپکی بیعت کے بعد آپ کے والد محترم ملک عباس خاں صاحب اور والدہ محترمہ روشن بی بی صاحبہ نے کوئی مخالفت نہ کی۔ بلکہ حضور کی بیعت کر لی تھی۔ آپکا قد درمیانہ۔ گندمی رنگ۔ بھرا ہوا جسم گٹھا ہوا اور ہنس مکھ چہرہ کم گو نرم مزاج بلند حوصلہ۔ مہمان نواز اپنے اور پرائے سب کے ہمدرد۔ رشتہ داروں سے خاص محبت پیار رکھنے والے تھے۔ گاؤں میں کوئی بھی جھگڑا ہوتا قتل کے مقدموں میں آپ درمیان میں آکر صلح کرا دیتے تھے۔ اسی وجہ سے آپکا کوئی دشمن نہ تھا۔ گاؤں کے اکثر لوگ چھوٹے بڑے آپ کو اباجی کے نام سے پکارا کرتے تھے اور سب احترام کرتے آپ امیر غریب سب کے ساتھ بہت محبت سے پیش آتے

ایک لمبا عرصہ تک جماعت گوگھیاٹ میانی کے سیکرٹری مال پریذیڈنٹ اور زعیم انصار اللہ رہے۔ جماعت کی ہر رنگ میں خدمت کی اور دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ چندوں کی پابندی کرتے۔ آپ کی عادت تھی کہ ہفتہ میں ایک خط دعا کے لئے خلیفۂ وقت کی خدمت میں ضرور لکھا کرتے۔ ایک دفعہ کسی وجہ سے آپ نے خط لکھنے میں دیر کر دی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خط کے جواب میں فرمایا کہ آپ نے بڑی دیر کے بعد خط لکھا ہے۔ حضور کا خط پڑھکر والد صاحب بہت خوش ہوئے کہ حضور نام سے واقف ہیں وفات کے دن بھی آپ کا ایک خط ڈاکخانہ میں برائے دعا پڑا ہوا پایا گیا۔ دعا پر کامل یقین تھا۔ جب بھی کوئی مشکل پیش آتی یا بیماری کی حالت ہوتی تو آپ خلیفۂ وقت کو فوراً خط لکھتے اور ابھی خط پوسٹ کرنا ہی ہوتا یا ڈاکخانہ میں ڈال دیا جاتا تو اللہ تعالیٰ اس مشکل کو دور فرما دیتا۔ اپنے لڑکوں کو حضور کی خدمت میں دعا کا خط لکھتے رہنے کی تاکید فرماتے رہتے تھے۔

ایک زمانہ تھا کہ ہمارے گاؤں کے بڑے بڑے سرکردہ زمینداروں نے جو ہمارے رشتہ دار تھے۔ انہوں نے متفقہ طور پر احمدیت کی مخالفت کی جس سے گوگھیاٹ میں احمدیوں کا رہنا محال ہو گیا۔ ان حالات کا بھی والد صاحب نے بڑی دلیری سے مقابلہ کیا۔ آپ کی والدہ محترمہ نے تقریباً ۱۰ سال کی عمر میں پہلی بار نہلا کر اور صاف کپڑے پہنا کر آپ سے نماز پڑھوائی فرمایا کرتے تھے کہ اس کے بعد کبھی میں نے نماز نہ چھوڑی۔

بالآخر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میرے والد صاحب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

## سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ اور ناظمین مال کی ذمہ داری

ہمارا سالانہ اجتماع بالکل قریب آگیا ہے اور اس کے ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ ناظمین مال سے درخواست ہے کہ وہ خدام سے سالانہ اجتماع کا چندہ وصول کر کے جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔ تاکہ سالانہ اجتماع کے ابتدائی اخراجات میں کوئی روک پیدا نہ ہو۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## وعدہ کنندگان ایوان محمود توجہ فرمائیں

ایوان محمود کی تعمیر ان دنوں آخری مراحل پر ہے اور اس پر ابھی ایک کثیر رقم خرچ ہوگی پس جنہوں نے وعدے کئے ہوئے ہیں ان احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی موعودہ رقم جلد ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جوڑوں اور اعصاب کے درد

کی عظیم دوا "پینیز کیور" استعمال کرنے کے بعد مبلغ احمدیت جناب سید کمال یوسف صاحب (سکینڈے نیویا) فرماتے ہیں:-

"خاکسار نے گھٹنے کی درد میں پینیز کیور استعمال کی خدا کے فضل سے مکمل شفا پائی۔ کیور ڈیو سسٹم کی ادویات کو حسب توقع بہت مفید پایا"

قیمت مکمل کورس -/۱۰ ڈاک خرچ ۱/۵۰ پرانی اور لاعلاج امراض کے متعلق قیمتی نسخہ جات کا کتابچہ بالکل مفت منگوائیں۔

کیور ڈیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۳ سرکلر بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور شان کیا تھی۔

کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف اور خوشخط لکھیں:- محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

# وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال / سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مسل نمبر ۱۹۷۳۰

میں بشریٰ متین بنت حاجی عبدالحمید صاحب قوم اعوان پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹/۷/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- زیور طلائی تین ماشے مالیتی ۔۔۔۔ ۴۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- بشریٰ متین بنت حاجی عبدالحمید صاحب چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

گواہ شد :- حکیم عبدالحمید گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔

گواہ شد :- محمد شریف گوجرانوالہ

## مسل نمبر ۱۹۷۳۱

میں حلیمہ نعیم زوجہ راجہ نعیم احمد صاحب قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۸-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔ ۱۵۰۰ روپے

۲- زیورات ۱-۴ تولے مالیتی ۔۔۔ ۶۸۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- حلیمہ نعیم بقلم خود

گواہ شد :- راجہ نعیم احمد ناصر مربی سلسلہ

گواہ شد :- ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ربوہ ضلع جھنگ۔

## مسل نمبر ۱۹۷۳۲

میں بادشاہی بیگم بیوہ راجہ غلام حیدر صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۷ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۸-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- بادشاہی بیگم

گواہ شد :- راجہ نعیم احمد مربی سلسلہ احمدیہ

گواہ شد :- ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ربوہ

## مسل نمبر ۱۹۷۳۳

میں رحمت بی بی زوجہ نواب خان صاحب قوم چیمہ۔ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۶-۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۳۲ روپے

مکان جس میں میرا ۱/۲ حصہ ہے

کل مالیتی ۔۔۔۔ -/۱۲۰۰

نقد ۔۔۔ ۲۵۰ء

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے -/۱۰۰ روپے ماہانہ آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظوری فرمائی جائے۔

الامتہ :- رحمت بی بی بیوہ چوہدری نواب دین صاحب۔

گواہ شد :- چوہدری مبارک احمد ولد نواب خان

گواہ شد :- غلام محمد عبد ولد مولوی محمد مراد صاحب۔

## مسل نمبر ۱۹۷۳۴

میں محمد یوسف سہیل ولد ڈاکٹر محمد جی احمدی قوم سید پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹/۸/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے دس روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- محمد یوسف سہیل معرفت ڈاکٹر محمد جی احمدی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوجرانوالہ

گواہ شد :- سعید احمد خاں گوجرانوالہ

گواہ شد :- عبدالرحمان گوجرانوالہ۔

## مسل نمبر ۱۹۷۳۵

میں ثریا بیگم زوجہ ملک منور احمد صاحب قوم ککے زئی مغل افغان پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۸-۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔ ۱۰۰۰ روپے

۲- زیور طلائی آٹھ تولے مالیتی ۔۔۔ ۱۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- ثریا بیگم بقلم خود

گواہ شد :- منور احمد ملک خاوند موصیہ ربوہ

گواہ شد :- غلام مرتضیٰ بقلم خود وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ۔

---

## قائدین خدام الاحمدیہ سال ۷۰-۱۹۶۹ء کے بجٹ جلد ارسال کریں

قائدین مجالس کو علم ہے کہ سال ۷۰-۱۹۶۹ء کے بجٹ مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست تھی۔ مگر تاحال بہت کم مجالس نے اس طرف توجہ فرمائی ہے قائدین اور ناظمین سے درخواست ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے بجٹ ۷۰-۱۹۶۹ء تشخیص کرکے مرکز کو ارسال کریں۔

مہتمم مال

خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

# مومن کا ہر قدم پہلے سے آگے پڑتا ہے

## انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ ظہور ۱۳۴۸ ہش (الفضل مورخہ ۲۷/۸/۶۹) میں تحریک جدید کے چندہ میں جو غیر معمولی کمی واقع ہونے کا اظہار فرمایا ہے اس سے جماعت کو علم ہو چکا ہے حضور فرماتے ہیں:-

"مومن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا جو سلوک ہے اس کے نتیجہ میں اس کا ہر قدم پہلے سے آگے پڑتا ہے۔ وہ ترقی کی راہ اور رفعتوں کے حصول میں ہر دم آگے سے آگے اور بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی قربانیاں ہر آن پہلی قربانیوں سے آگے بڑھ رہی ہوتی ہیں ... ... دو مہینوں کے اندر اندر ان کی قربانیاں پچھلے سالوں کی نسبت زیادہ نظر آنی شروع ہو جائیں۔"

پس مجالس انصار اللہ کو چاہیئے کہ تحریک جدید کے چندہ میں جو کمی واقع ہو گئی ہے اس کو ۳۱ اخاء ۱۳۴۸ ہش (۳۱/۱۰/۶۹) تک پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے کما حقہٗ مدد طلب فرمائیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

## قابل قدر نمونہ

مکرم رانا مبارک احمد صاحب قائد ضلع بہاولپور نے اپنے ضلع کی تمام مجالس کے بجٹ سال ۷۰-۶۹ تشخیص کروا کر مرکز کو ارسال کر دیئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ دیگر قائدین اضلاع سے بھی درخواست ہے کہ ان کے نمونہ کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے اضلاع میں تشخیص بجٹ کے کام کو جتنی جلد ہو سکے مکمل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق سعید عطا کرے۔ آمین۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ البشریٰ بیگم زوجہ ملک الطاف الرحمٰن صاحب ہاؤس نمبر ۱۰۶ الکلیار ٹاؤن سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد قاضی مسعود احمد صاحب مرحوم آف کراچی نمبر ۳ نے قطعہ نمبر ۳۸ بلاک نمبر ۲۱ محلہ دار النصر رقبہ ایک کنال خریدا تھا۔ اس قطعہ میں ایک کمرہ بھی تعمیر کیا ہوا ہے۔ محترم قاضی صاحب موصوف کے تمام ورثاء نے باہمی رضامندی سے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ مذکورہ قطعہ اب میرے نام منتقل کر دیا جائے ان کی رضامندی کی تحریر اس درخواست کے ساتھ ارسال ہے لہذا درخواست ہے کہ مذکورہ قطعہ مع کمرہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پہ کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۲)

بمقدمہ فقیر اللہ صاحب ولد شیخ برکت علی صاحب آف ساہیوال بنام محمد اکرام الحق صاحب جناح گھاس منڈی ساہیوال، دعویٰ دلا پانے مبلغ -/۱۴۵۰۰ فریق ثانی یعنی محمد اکرام الحق صاحب عرضی دعویٰ کی نقل زیر ۲۰۰ / ۳/۷/۶۹ بھیج کر لکھا گیا تھا کہ اس کا جواب دس یوم تک بھیج دیں۔ مگر ابھی تک مدعا علیہ کی طرف سے جواب دعویٰ موصول نہیں ہوا ہے۔ اب اگر دس یوم کے اندر جواب دعویٰ موصول نہ ہوا تو ضابطہ کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ جواب دعویٰ میں اکرام الحق صاحب یہ بھی لکھیں کہ ان کو قضاء کا فیصلہ منظور ہوگا۔

(نذیر احمد مبشر۔ ناظم دار القضاء ربوہ)

# مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی کا جلسہ یوم والدین

شعبہ اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کے زیر اہتمام سال رواں کا پہلا "جلسہ یوم والدین" مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ (کراچی) میں مورخہ ۲۰ جولائی کو منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مکرم عبدالشکور صاحب اسلم، قائد مجلس نے کی۔ اس جلسہ میں ۹۵ اطفال۔ ۱۹ خدام۔ ۱۱۔ انصار بزرگان ۱۱ ناصرات (پردہ کا باقاعدہ انتظام تھا) اور دیگر احمدی و غیر احمدی بچے شامل ہوئے۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کہ سید نعیم احمد (طفل) نے کی۔ اس کے بعد اطفال نے مبارک احمد نذیر (طفل) کی اقتداء میں تین بار عہد دہرایا۔ بعد ازاں عزیز خالد محمود نے نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد قائد صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے حاضرین کو یوم والدین کی اہمیت اور اطاعت والدین کی بدولت بہترین اجر ملنے کی طرف توجہ دلائی نیز آپ نے فرمایا کہ بچے قوم کی امانت ہیں۔ ان کی حفاظت ہمارا فرض ہے۔ اس کے بعد آپ نے والدین کو توجہ دلائی کہ وہ اس امر کی نگرانی کریں کہ آیا ان کا بچہ مجلس اطفال الاحمدیہ کے پروگراموں میں باقاعدہ حصہ لیتا ہے۔ اگر نہیں تو وہ اب یہ کوشش کریں کہ ان کا بچہ مجلس کے کاموں میں دلچسپی لے۔

اس کے بعد مبشر احمد مبارک (طفل) نے تقریر کی۔ تقریر کا عنوان تھا "احمدی بچوں کا خط اپنے والدین کے نام"۔ اس کے بعد فضل الرحمان (طفل) نے "مسلمان بچوں کے شاندار کارنامے" کے موضوع پر تقریر کی۔

بعد ازاں ساجد سلطان (طفل) نے نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد عبدالمومن صاحب محمود، قائم مقام ناظم اطفال نے نومبر ۶۸ء تا جون ۱۹۶۹ء کی شعبہ اطفال کی کارگزاری پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حکیم عطاء اللہ الٰہی بخش صاحب نے "تربیت اولاد" کے موضوع پر ایک تقریر کی آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلعم نے تین بڑے گناہ بیان کئے ہیں جن میں سے ایک "والدین کی نافرمانی" ہے۔ بعد ازاں نعیم احمد نے نظم سنائی۔ آخر میں قائد صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور مفتی محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ نے اجتماعی دعا کرائی۔

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی)

## اعلان نکاح

میرے بھانجے عزیزم سید رفیع احمد صاحب ابن مکرم سید ارتضیٰ علی صاحب مرحوم حال مقیم لندن کا نکاح عزیزہ رعنا بشریٰ ملک صاحبہ بنت مکرم ملک محمد حیات صاحب مختار خدمت بہاولپور کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ دس ہزار روپیہ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۹ء کو مولانا عبدالمالک خان صاحب نے احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ عزیزہ رعنا بشریٰ حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی ہیں۔ احباب کرام سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نصیر احمد خان سابق مبلغ سیرالیون)

## دعائے نعم البدل!

میرا بھانجا عزیز مظفر احمد ابن ظفر احمد صاحب کچھ عرصہ بیمار رہ کر بعارضہ نمونیہ مورخہ ۱۰ ستمبر کو فوت ہو گیا ہے۔ مرحوم ملک محمد نفیر اللہ صاحب کا نواسہ اور مکرم محمد عبدالغنی صاحب مولوی فاضل کا پوتا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے اور والدین کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

ملک محمد صفی اللہ خان لیبارٹری انچارج
پی۔ ڈبلیو۔ آر حسن ہسپتال کراچی چھاؤنی

---

**سالانہ اجتماع ۱۷-۱۸-۱۹ اخاء (اکتوبر) کے موقع پر خدام اپنے خیموں کے لئے ضروری سامان ہمراہ لائیں**

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# برادرم محترم میجر عزیز احمد صاحب مرحوم کا ذکر خیر

(مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب مشیر قانونی و ناظر جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

برادرم مکرم میجر چوہدری عزیز احمد صاحب ڈائریکٹر شاہنواز لمیٹڈ کراچی گیارہ ستمبر کو پکنک منانے ساحل سمندر پر گئے اور وہاں نہانے کے دوران بقضائے الٰہی حادثۃً بعمر ۵۰ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی روز بارہ بجے شب کے قریب ان کے مکان پر تشریف لے جا کر نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے ربوہ لایا گیا جہاں ۱۲ ستمبر کی شام کو بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ اُدھر کراچی میں حضور ایدہ اللہ نے ۱۲ ستمبر کو احمدیہ ہال کراچی میں نماز جمعہ پڑھانے کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ جس میں کراچی کے احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضور نے اس موقع پر خطبہ کے دوران نہایت پیارے الفاظ میں مرحوم کا ذکر خیر فرمایا۔ الغرض مرحوم کو وفات کے بعد بھی یہ خصوصی شرف حاصل ہوا کہ اولاً تو حضور ایدہ اللہ نے مرحوم کے مکان پر نماز جنازہ پڑھائی اور پھر اگلے روز جب کہ جنازہ ربوہ پہنچ چکا تھا پوری جماعت کراچی کے ساتھ نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ پھر قبل ازیں حادثہ کے معاً بعد جب مرحوم کو طبی امداد کی غرض سے ہسپتال لے جایا گیا تو ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا ہسپتال بھی تشریف لے گئے تھے اور وہاں خاصی دیر قیام فرمایا تھا۔ الغرض مرحوم کی وفات بھی کئی لحاظ سے اس کی خوش نصیبی و خوش بختی کی مظہر ثابت ہوئی۔ اور اس طرح صحیح معنوں میں ؎

عرفی بود نوبتِ ماتمت

کی مصداق تھا۔

برادرم میجر صاحب مرحوم نیک صالح اور خادم دین والدین محترم چوہدری عبدالمالک صاحب تحصیلدار مرحوم اور محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ مرحومہ کے نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والے فرزند تھے۔ نوجوانی کے زمانہ میں ہی جب کہ آپ اینگلو عربک کالج دہلی میں زیر تعلیم تھے آپ کا دینی جذبہ اور دینی غیرت قابل تعریف تھی۔ اس وقت کالج میں تعلیم پانے والے دیگر احمدی طلباء مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی اور مکرم حسن محمد خان صاحب عارف وغیرہ ہم اس پر گواہ ہیں۔ مرحوم کے والدین اور دونوں بڑے بھائی چوہدری حفیظ احمد صاحب مرحوم انسپکٹر پولیس اور لفٹنٹ کرنل چوہدری حبیب احمد صاحب مرحوم بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ اور مرحوم کو بھی حسب وصیت بعد وفات بہشتی مقبرہ میں ہی مدفون ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مرحوم کے پانچ بھائی اور ایک بہن بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں۔ بھائیوں کے نام ہیں۔ میجر حمید احمد صاحب کلیم، چوہدری مشتاق احمد صاحب مینجر احمد آباد سٹیٹ سندھ، چوہدری اعجاز احمد صاحب ڈائریکٹر شاہنواز لمیٹڈ کراچی۔ چوہدری انیس احمد صاحب مینجر شاہنواز ورکشاپ راولپنڈی۔ اور چوہدری سعید احمد صاحب اہلیہ اُم امۃ السلام صاحبہ مرحوم کی ہمشیرہ ہیں۔ مرحوم مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کے بھانجے اور مکرم چوہدری غلام اللہ صاحب کے بہنوئی تھے مزید براں آپ مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب باجوہ کموڈور پاکستان نیوی، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ سپرنٹنڈنٹ جیل لائل پور اور مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب کاہلوں کے ہم زلف تھے۔

برادرم میجر چوہدری عزیز احمد صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور تین دختران عزیزہ نجمہ، بشریٰ اور ناہید اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ بڑی دختر اپنے بڑے چچا لفٹنٹ کرنل چوہدری حبیب احمد صاحب مرحوم کے صاحبزادے چوہدری شاہد نسیم احمد صاحب سول انجنیئر سے بیاہی ہوئی ہیں اور آج کل اپنے شوہر کے ہمراہ لیبیا میں مقیم ہیں۔ منجھلی دختر عزیزہ بشریٰ کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیپٹن جاوید محمود ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ سپرنٹنڈنٹ جیل لائل پور کے ہمراہ گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر پڑھا تھا۔ تیسری دختر عزیزہ ناہید سلیمہ ابھی سکول میں نویں جماعت کی طالبہ ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ برادرم محترم میجر چوہدری عزیز احمد صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں نیز یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ اور تینوں دختران نیز دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور قدم قدم پر انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین

## وقت کا تقاضا اور ہمارا فرض

دورۂ یورپ سے واپس مرکز میں تشریف لا کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ میں فرمایا:

"میں نے ابھی بتایا ہے کہ پچھیں تیس سال جہاں ان اقوام (غیر اقوام) کے لئے بڑے نازک ہیں ہمارے لئے بھی یہ سال بڑے نازک ہیں۔ یہ زمانہ ہمارے لئے انتہائی نازک ہے اس لئے کہ اس زمانہ میں ہماری ترقی کے بہت سے دروازے کھل گئے ہیں۔ اور کھلیں گے انشاء اللہ"

"اس دن سے قبل اپنے رب کی رضا ڈھونڈتے ہوئے اور اسکو پانے کے لئے ان قربانیوں کو اس کے قدموں پر جا کر رکھو کر جن کا وہ مطالبہ کر رہا ہے جن کا مطالبہ آج وقت کی ضرورت کر رہی ہے جن کا مطالبہ آج یورپین اور دوسری اقوام کے حالات کر رہے ہیں۔"

پس آؤ ہم عہد کریں کہ اس سال تحریک جدید کے چندوں کی ادائیگی میں ہم غیر معمولی اضافہ کر کے ہی دم لیں گے۔ یاد رہے کہ سال رواں ۳۱ اخاء (۳۱ اکتوبر) کو ختم ہو رہا ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

## سکریٹریان مال لجنات اماء اللہ فوری توجہ کریں

حضرت سیدہ اُم متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

لجنہ اماء اللہ کا مالی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو رہا ہے کوشش کریں کہ ان دنوں خاص وقت دے کر اور محنت سے کام لے کر اپنے اپنے بجٹ پورے کریں۔ تقریباً تین ہزار روپے کی کمی چندہ ممبری لجنہ میں ہے۔ اور چھ سو روپے کی کمی چندہ ناصرات میں۔ اسی طرح اجتماع کے چندہ کی جو ایک روپیہ سالانہ فی ممبر لجنہ سے وصول کیا جاتا ہے جلد از جلد وصولی کریں۔ یکم اکتوبر کے بعد جو چندہ وصول ہوگا وہ اگلے سال کے حساب میں شمار کیا جائے گا۔ جن عہدہ داران کے پاس چندہ جمع پڑا ہے وہ بھی جلد از جلد بھجوا دیں۔

## اخبار احمدیہ

○ خدا کے فضل سے جاپان میں ہمارے پہلے مبلغ پہنچ چکے ہیں۔ احباب کی اطلاع کے لئے ان کا ایڈریس درج ہے۔

Major Abdul Hamid
general Delivery
Central post office,
TOKYO. JAPAN.

(وکالت تبشیر ربوہ)

○ ربوہ — مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف گزشتہ کئی روز سے بعارضہ درد گردہ بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

○ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی خوشدامنہ صاحبہ بعارضہ قلب بہت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

○ ربوہ — محترم سردار عبدالحمید صاحب ریلوے آڈٹ آفیسر گزشتہ ایک ماہ سے بعارضہ

اخبار احمدیہ۔ بقیہ اول

بخار شدید بیمار ہیں۔ اب مرض کی علامات میں خفیف سا افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ لیکن کمزوری تا حال بہت زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے تشویش بدستور ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم سردار صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا تیرھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۳-۴-۵ اخاء ۱۳۴۸ ہش (اکتوبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ ہفتہ اتوار بمقام میٹرو گراؤنڈ ہوٹل اپنی مخصوص روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس کے ذمہ ہوگا۔ البتہ موسم کے مطابق بستر لائیں اور آمد سے قبل درج ذیل پتہ پر مطلع فرما دیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۲)